147036 ـ منگیتر کے لیے شرط رکھتی ہے کہ ایك معین وقت میں بیٹیاں پردہ کرنے کا التزام کرینگی

سوال

میں جوان لڑکی ہوں اور الحمد للہ شرعی پردے کا التزام کرتی ہوں، میری خواہش ہے کہ میری بیٹیاں بھی ضرور شرعی پردہ کریں، لیکن مشکل یہ ہے کہ ہمارے معاشرہ میں شرعی پردہ کو لازم نہیں سمجھا جاتا بلکہ پردہ پر تنقید کی جاتی ہے!
میں نے رشتہ طلب کرنے والے کے لیے شرط رکھی تھی کہ میری بیٹیاں بالغ ہوتے ہی (مثلا گیارہ برس کی عمر میں) شرعی پردہ کرنا شروع کر دیں گی، لیکن افسوس کے ساتھ جتنے بھی رشتے آئے کسی نے بھی یہ شرط قبول نہیں کی، حالانکہ بعض نوجوان تو داڑھی والے تھے اور مسجد میں بھی جاتے تھے، مجھے یہ بتائیں کہ میں کیا کروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان عورت پر اللہ سبحانہ و تعالی نے پردہ کرنا فرض کیا ہے، اس لیے عورت کی کسی شخص کی تنقید یا پھر برا کہنے والے کی برائی کی بنا پر پردہ کرنا ترك نہیں کرنا چاہیے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

کسی بھی مومن مرد اور مومنہ عورت کے لیے جب اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کوئی فیصلہ کر دیں تو اسے اپنے معاملہ میں کوئی اختیار نہیں رہتا، اور جو کوئی اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نافرمانی کریگا تو وہ واضح گمراہ ہوا الاحزاب (36).

اور ایك مقام پر اللہ رب العزت کا فرمان ہے:

آپ کے رب کی قسم! یہ اس وقت تك مومن ہی نہیں بن سکتے جب تك آپس کے جھگڑے میں آپ کو اپنا حاکم اور فیصلہ کرنے والا تسلیم نہ کر لیں، اور پھر جو آپ جو فیصلہ کر دیں اس میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں، اور اسے دل سے تسلیم نہ کر لیں النساء (65).

پردہ کے مزید تفصیلی دلائل اور پردہ کا طریقہ دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (6991) اور (20791) اور (11774) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

آپ کو چاہیے کہ نیك و صالح اور صراط مستقیم پر چلنے والا خاوند اختیار کریں، وہی آپ کی حفاظت کر سکتا ہے، اور آپ کی بچیوں کی بھی حفاظت کریگا، اور بچیوں کی تربیت میں بھی اللہ کا خوف اور ڈر اختیار کریگا.

رہا مسئلہ رشتہ کے لیے آنے والے شخص کے ساتھ بچیوں کے پردہ کے بارہ میں شرط رکھنا اور اس کے بارہ میں بات چیت کرنا تو ایسا نہیں کرنا چاہیے؛ کیونکہ اگر خاوند نیك و صالح ہو تو پھر اس کی ضرورت ہی نہیں رہتی.

اور اس لیے بھی کہ ایسے مسئلہ کے متعلق بات چیت کرنا جو دس برس کے بعد ہوگا اس سے غلو اور تکلف اور عدم اعتماد سا محسوس ہوتا ہے، اور پھر اگر خاوند پردہ دار بیوی کو پسند کرتے ہوئے راضی ہوتا ہے تو ظن غالب یہی ہے کہ وہ کل اپنی بیٹیوں کو بھی ضرور پردہ کرائیگا، بلکہ اگر وہ صراط مستقیم پر چل رہا ہے تو بچیوں پر پردہ لازم کریگا.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ کے لیے نیك و صالح خاوند کے حصول میں آسانی پیدا فرمائے، اور نیك و صالح اولاد نصیب کر کے آپ کی آنکھوں کو ٹھنڈا کرے.

واللہ اعلم .